سوال

(469)استانی کے احترام میں طالبات کا کھڑاہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استانی کے احترام میں طالبات کے کھڑے ہونے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طالبات کواستانی اور طلبہ کےلیے کھڑا نہیں ہونا چاہیے ۔اس کے بارے میں کم سے کم جوبات کہی جاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ شدید مکروہ ہے کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے بڑھ کر اور کوئی محبوب نہ تھا مگر آپ جب تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آپ کےلیے کھڑے نہیں ہواکرتے تھے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں ۔آپ نے فرمایا ہے :

((من احب ان یمثل لہ الرجال قیاماً فلیتبوا مقعدہ من النار))-(سنن ابی داود'الادب' باب الرجل یقوم للرجل یعظمہ بذلک' ح:٥٢٢٩)

''جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ لوگ کھڑے ہوکر اس کا احترام بجالائیں 'وہ اپنا ٹھکانا جہنم سمجھے ۔''

اس مسئلہ میں مردوں اور عورتوں کےلیے ایک جیسا حکم ہے ۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق سے نوازے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص357